انا للہ وانا الیہ راجعون

سفر آخرت کے راہی

اللهم اغفر للمؤمنين والمؤمنات والمسلمين والمسلمات واعذهم من فتنة القبر وعذاب النار وعافهم واعف عنهم وادخلهم جنت الفردوس ○

مولانا عبدالرشید حنیف کی وفات

جماعتی و دینی حلقوں میں خبر نہایت افسوس وغم کے ساتھ پڑھی جائے گی کہ 15 مئی کی صبح معروف مصنف محقق اور جید عالم دین مولانا عبدالرشید حنیف کچھ عرصہ بیمار رہ کر جھنگ میں وفات پا گئے۔ مرحوم کو اللہ تعالیٰ نے بہت سی علمی و دینی خصوصیات سے بہرہ مند فرمایا تھا۔ انہوں نے اپنی علمی و دینی صلاحیتوں سے دعوت و تبلیغ اور تصنیف و تراجم کے ذریعے بے پناہ خدمات سرانجام دی۔ 80 کے لگ بھگ ان کی تصانیف و تراجم ہیں۔ ان میں تفاسیر سورۃ یٰسین، سورۃ الکوثر، سورۃ اخلاص، سورۃ العصر کے علاوہ امام مروزی کی قیام اللیل اردو ترجمہ، امام ابن قیم جوزی کی کتاب الصلوٰۃ اردو ترجمہ، سنن دارمی اردو ترجمہ اور دیگر کئی کتب زیادہ معروف ہیں۔ یہ سب کتب و تراجم انہوں نے اپنے قائم کردہ ادارہ علوم اسلامی جھنگ کی طرف سے شائع کیے۔ مولانا عبدالرشید حنیف 6 جون 1936ء کو روڈانوالی ضلع جھنگ میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے ابتدائی دینی تعلیم اپنے والد محترم مولانا کریم بخش سے مدرسہ رحمانیہ دریام والا ضلع جھنگ میں حاصل کی۔ اس کے بعد دارالعلوم تقویۃ الاسلام اوڈاں والا ماموں کانجن کا رخ کیا اور کبار علماء کے سامنے زانوئے تلمذ طے کیے۔ اوڈاں والا سے اکتساب علم کے بعد مولانا عبداللہ محدث ویرووالوی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں لائل پور (فیصل آباد) حاضر ہوئے۔ اور کلیۃ دارالقرآن جناح کالونی میں ان سے صحیح بخاری پڑھ کر سند فراغت حاصل کی تحصیل علم کے بعد آپ چند سال کلیۃ دارالقرآن میں مدرس بھی رہے۔ دوران تعلیم ہی انہوں نے فاضل عربی، فاضل طب اور ایف اے کے امتحان پاس کیے، مولانا مرحوم نے جھنگ میں ادارہ علوم اسلامی قائم کیا، مسجد اہل حدیث تعمیر کی اور دیگر بہت سے رفاہی کاموں میں حصہ لیا۔ جھنگ میں شیعہ سنی فسادات کے دور میں انہوں نے اپنے رفیق خاص مولانا حافظ عبدالعلیم یزدانی صاحب کے ساتھ مل کر امن کے لئے بڑی کوششیں کیں اور وہ اپنی اس کوشش میں کامیاب رہے۔ انتظامیہ کی طرف سے ان کی امن کے مساعی کو بے حد سراہا گیا۔

مرحوم مرکزی جمعیت اہل حدیث ضلع جھنگ کے امیر تھے اور مرکزی جمعیت کے لئے ان کی خدمات لائق تحسیل ہیں۔ ان کی وفات پوری جماعت کے لئے عظیم سانحہ ہے۔ ادارہ جامعہ سلفیہ مرحوم کی وفات پر دلی رنج وغم کا اظہار کرتا ہے اللہ تعالیٰ مرحوم کو حسنات کو اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرما کر انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل دے (آمین)

پروفیسر حافظ عبدالستار حامد کو صدمہ

جماعتی حلقوں میں یہ خبر نہایت حزن وملال اور غم وغصہ سے پڑھی اور سنی گئی کہ مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے نائب ناظم اعلیٰ پروفیسر حافظ عبدالستار حامد (وزیر آباد) کے چھوٹے بھائی حاجی محمد رمضان کو 12-11 مئی کی درمیانی رات تین ڈاکوؤں نے ان کے گھر (منڈی ڈھاباں سنگھ ضلع شیخوپورہ) میں گھس کر پہلے لوٹ مار کی اور نقدی کے علاوہ زیورات بھی ہتھیائے اس کے بعد حاجی رمضان کی ٹانگوں میں گولیاں مار کر انہیں شدید زخمی کر کے فرار ہو گئے۔ حاجی رمضان کو پہلے مقامی ہسپتال میں طبی امداد دی گئی اس کے بعد انہیں میو ہسپتال لاہور لے جایا گیا۔ وہاں وہ زخموں کی تاب نہ لا کر داغ مفارقت دے گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

اس افسوس ناک واقعہ اور ناگہانی موت پر ادارہ جامعہ سلفیہ محترم پروفیسر حافظ عبدالستار حامد صاحب اور ان کے خاندان سے دلی افسوس کا اظہار کرتا ہے۔ اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے قاتلوں کو جلد کیفر کردار تک پہنچائے (آمین) ادارہ ترجمان الحدیث

پرنسپل جامعہ چوہدری محمد یاسین ظفر کو صدمہ

جماعتی حلقوں میں یہ خبر بڑے حزن وملال کے ساتھ پڑھی جائیگی کہ ممتاز ماہر تعلیم پروفیسر چوہدری محمد یٰسین ظفر مدیر التعلیم جامعہ سلفیہ کی پھوپھی صاحبہ یکم جون 2009ء کو 85 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ نہایت صالحہ دیندار اور عبادت گزار خاتون تھیں۔ ان کی وفات خاندان کے لئے بڑے صدمے کا باعث ہے۔ مرحومہ کی نماز جنازہ اسی روز بعد مغرب بوریوالہ میں ادا کی گئی جس میں ہر مکتبہ فکر کے لوگوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی اور انہیں سپرد خاک کر دیا گیا۔

محمد رمضان یوسف سلفی کو صدمہ

معروف قلم کار جناب محمد رمضان یوسف سلفی آف فیصل آباد کی بھانجی دماغی کینسر کی وجہ سے 31 مئی 2009ء کو سات سال کی عمر میں وفات پا گئی انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحومہ کافی عرصہ سے علیل تھی علاج معالجہ ہوتا رہا لیکن انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے عمر عزیز کے سات سال ہی عنایت ہوئے تھے جو وہ دنیا میں گزار کر اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہو گئی۔

ادارہ جامعہ سلفیہ انتظامیہ، اساتذہ طلبہ جامعہ سلفیہ خصوصاً شیخ الجامعہ حافظ عبدالعزیز علوی، شیخ الحدیث جامعہ مولانا محمد یونس، مفتی جامعہ مولانا عبدالحنان زاہد، پرنسپل جامعہ چوہدری محمد یٰسین ظفر نے لواحقین سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے مرحومین کی بلندی درجات کی دعا کی۔ اللہ تعالیٰ مرحومین کی بشری لغزشوں سے درگزر کرتے ہوئے جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین